مرض	ٹیکہ لگانے کا وقت	مؤثر دورانیہ
گل گھوٹو	مئی، جون اور نومبر، دسمبر	6 ماہ
منہ کھر	فروری، مارچ اور ستمبر، اکتوبر	6 ماہ
چوڑے مار	اپریل	ایک سال

حفاظتی ٹیکہ جات کیلیئے اہم تجاویز

حفاظتی ٹیکہ جات کو ہمیشہ 4 ڈگری سینٹی گریڈ پر ریفریجریٹر میں محفوظ کریں

ٹیکہ جات کو ہمیشہ مطلوبہ مقدار میں ذیر جلد لگائیں

موثر نتائج کے حصول کے لئے لیبل پر درج ہدایات کے مطابق

حفاظتی ٹیکہ جات کا مکمل کورس کروائیں

چھوٹے بچوں کو دو ہفتے کی عمر کے بعد حفاظتی ٹیکے لگوائیں

حفاظتی ٹیکہ جات ہمیشہ مستند ذرائع سے ہی حاصل کریں اور
مزید معلومات کے لئے اپنے قریبی ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے رجوع کریں

Charles Sturt University

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ، یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

فون: 042-37212339 ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk

پرہیز علاج سے بہتر ہے

جانوروں کی اہم وبائی بیماریاں اور ان سے بچاؤ

صحت مند جانور ہی بہتر پیداوار اور منافع بخش ڈیری فارمنگ کے ضامن ہوتے ہیں
باڑے میں موجود تمام جانوروں کا صبح وشام بغور مشاہدہ کر کے بیمار جانور کی بروقت پہچان کریں

(بروقت تشخیص، مؤثر علاج)

منہ کھر

تیز بخار، دودھ کی پیداوار میں کمی، زبان، تالو، کھروں اور حوانے پر چھالے، لنگڑا پن، منہ سے جھاگ نما رال ٹپکنا اہم علامات ہیں

گل گھوٹو

تیز بخار، گلے اور زبان کی سوزش، سانس میں دشواری
اور خرخراہٹ کی آواز، منہ اور ناک سے رال ٹپکنا اہم علامات ہیں

چوڑے مار (بلیک کواٹر)

تیز بخار، ران یا شانے کے پٹھوں پر شدید سوزش، سوزش والی جگہ کا گرم ہونا، چرچراہٹ کی
آوازیں اور لنگڑا پن اہم علامات ہیں بروقت اور موثر حفاظتی ٹیکہ جات کی منصوبہ بندی
سے ان اہم وبائی بیماریوں سے مکمل طور پر بچا جا سکتا ہے

Charles Sturt University

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ، یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور
فون: 042-37212339 ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk

پرہیز علاج سے بہتر ہے

جانوروں کے کرم اور اُن سے بچاؤ

کرم جانوروں کی پیداواری صلاحیت کو متاثر کرتے ہیں اور مختلف بیماریاں پھیلا کر ڈیری فارمرز کے معاشی نقصان کا باعث بنتے ہیں

اندرونی کرِم

خون کی کمی، خشک اور کھردری جلد، پیٹ کا لٹکنا، آنکھوں میں گڑھ اور دودھ کی پیداوار میں شدید کمی اہم علامات ہیں

بیرونی کرِم

بے چینی کی کیفیت، خون کی کمی، کمزور اور لاغر، جلد پر سوراخ اور جانوروں کی پیداواری صلاحیت میں کمی اہم علامات ہیں

چیچڑوں سے پھیلنے والی بیماریاں

جانور کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے، تیز بخار، پانی اور خون کی کمی، رت موترا میں جانور کا پیشاب سرخی مائل ہو جاتا ہے
گلٹیوں میں سوزش ہو جانا گلٹیوں کے بخار کی ایک نمایاں علامت ہے

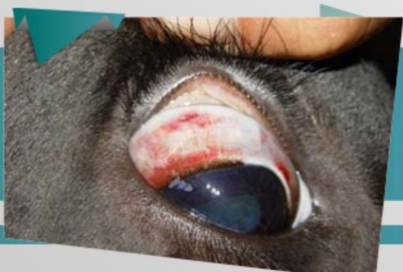

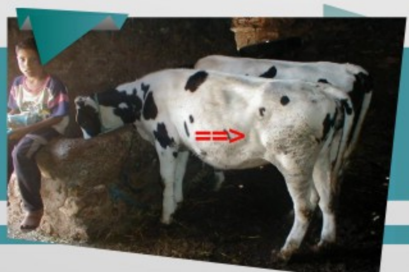

Charles Sturt University

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ، یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

فون: 042-37212339 ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk

کرموں کی روک تھام کے لئے اہم تجاویز

- باقاعدگی سے دن میں کم ازکم دو دفعہ باڑے کی صفائی ضرور کریں اور پانی کھڑا نہ ہونے دیں
- چھوٹے بچوں کو باقاعدگی سے ہر تین ماہ بعد اور بڑے جانوروں کو حسب ضرورت کرم کش ادویات ماہر ویٹرنری ڈاکٹر کے مشورے سے پلائیں
- اگر علاقے میں سہولت موجود ہو تو لیبارٹری سے گوبر کا ٹیسٹ بھی کروالینا چاہیے
- باڑے کی دیواروں یا چھت پر کوئی سوراخ/دراز نہیں ہونی چاہیے جہاں یہ بیرونی کرم انڈے دے سکیں یا چھپ سکیں
- باڑے میں ہر مہینے باقاعدگی سے چیچڑ کش ادویات کا سپرے کریں
- وقتاً فوقتاً باڑے میں بجھے ہوئے چونے کا چھڑکاؤ بھی کریں
- چارے کی صفائی کا خیال رکھیں اور کترے ہوئے چارے کو گرد سے بچائیں
- کرم کش دوائی ہر دفعہ بدل کر پلانی چاہیے تا کہ کرم ایک ہی دوائی کے خلاف قوتِ مدافعت حاصل نہ کر سکیں
- پانی کی حوضی میں بھی چونا استعمال کریں تا کہ جراثیم سے بچا جا سکے
- جانوروں پر چیچڑوں کے شدید حملے کی صورت میں جلد پر چیچڑ کش ادویات لگائیں اور مزید ہدایات کے لئے اپنے قریبی ڈاکٹر سے رجوع کریں

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ، یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

Charles Sturt University

فون: 042-37212339 ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk